ایک لمبا سالمہ پایا جاتا ہے اور ان کو ہم ایک سالمے والے خلیے (UNI MOLECULAR CELLS) کہہ سکتے ہیں۔ اس سے خود وہ قاعدہ کلیہ ٹوٹ جاتا ہے جو آپ نے بیان کیا ہے کہ ہر زندہ خلیے میں کئی اقسام کے اربوں اور کھربوں سالمے (MOLECULES) ہوتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ یک سالمہ خلیے (UNI MOLECULAR CELL) اور واحد الخلیہ سالمے (UNICELLULAR MOLECULE) میں آخر الفاظ کے الٹ پھیر کے سوا اور کیا فرق ہے؟ دونوں صورتوں میں ایک ایسے زندہ خلیے کا وجود مسلم ہے جو ایک ہی سالمے پر مشتمل ہوتا ہے خواہ آپ اس کو واحدُ الخَلِیَہ سالمہ کہیں یا واحد السالمہ خلیہ۔

تفہیمات حصہ دوم میں جس چیز کو میں نے بھُنگا لکھا ہے اس سے مراد ایک سالمے والا زندہ خلیہ ہے جسے آپ نے لفظ "جانورہ" سے تعبیر کیا ہے۔

فقر کا مفہوم

سوال: علامہ اقبال مرحوم نے اپنے کلام میں "فقر" کا لفظ کثرت سے استعمال کیا ہے۔ میں اس موضوع پر ان کے اشعار جمع کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپ کے نزدیک فقر سے کیا مراد ہے؟

جواب: فقر کے لغوی معنی تو احتیاج کے ہیں۔ لیکن اہل معرفت کے نزدیک اس سے مراد مفلسی اور فاقہ کشی نہیں ہے، بلکہ خدا کے سوا ہر ایک سے بے نیازی ہے۔ جو شخص اپنی حاجت مندی کو غیر اللہ کے سامنے پیش کرے اور جسے غنا کی حرص دوسروں کے آگے سر جھکانے اور ہاتھ پھیلانے پر آمادہ کرے وہ لغوی حیثیت سے فقیر ہو سکتا ہے، مگر نگاہِ عارف میں دریوزہ گر ہے، فقیر نہیں ہے۔ حقیقی فقیر وہ ہے جس کا اعتماد ہر حالت میں اللہ پر ہو۔ جو مخلوق کے مقابلے میں خود دار اور خالق کے آگے بندۂ عاجز ہو۔ خالق جو کچھ بھی دے، خواہ وہ کم ہو یا زیادہ، اس پر قانع و شاکر رہے اور مخلوق کی دولت و جاہ کو نگاہ بھر کر بھی نہ دیکھے۔ وہ اللہ کا فقیر ہوتا ہے نہ کہ بندوں کا۔